واعتصمو بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا

اتحاد کا سال

اعلامیہ

از

حرکت الشباب المجاہدین وحزبُ الاسلامی

الکتائب مرکز برائے ابلاغی اشاعات
حرکت الشباب المجاہدین

ترجمہ وپیشکش: الرباط مرکز نشریات

محرم ۱۴۳۲ / دسمبر ۲۰۱۰

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حرکت الشباب المجاہدین وحزب الاسلامی

کا اعلامیہ ۱۴۳۲ ہجری

"اتحاد کا سال"

کل حمد کا مستحق اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے جس نے فرمایا:

﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ﴾

"بے شک اللہ اُن سے محبت رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں"

اور درود وسلام ہو اہل ایمان کے سردار پر جنہوں نے فرمایا:

وأنا آمركم بخمس، الله أمرني بهن، السمع والطاعة والجهاد والهجرة والجماعة

"میں تم پر پانچ چیزیں فرض کرتا ہوں اللہ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے- وہ ہیں-

سنو اور اطاعت کرو، جہاد فی سبیل اللہ، ہجرت اور جماعت"

(او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اور درود وسلام ہو ان کے آل واصحاب پر اور تا قیامت ان کی اتباع کرنے والوں پر، امابعد:

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ صومالیہ کے مسلمان عرصہ دراز سے شر والحاد کی قوتوں اور جنگ وفساد کے سرداروں کے ہاتھوں جو ظلم واستبداد اور قہر سہتے رہے، اور ساتھ ہی ساتھ جو انہوں نے اندھی قبائلیت، تفرقہ بازی، سلسلہ وار جنگوں اور افراتفری کی صورت میں وراثت میں پایا ہے۔ چنانچہ ایک ہی معقول حل اللہ کے دین کی جانب رجوع اور اس پر قائم رہنا تھا تاکہ ان مصائب سے جان خلاصی ہو سکے، اور ان (مقامی لوگوں) کی تمام تر املاک کو تیاری واستعداد اور عسکری ساز وسامان کی صورت میں استعمال میں لاتے ہوئے عیسائیوں کی صلیبی جنگ کا مقابلہ کرنا، اور اس کے ساتھ راستے کی طوالت یا سفر کی مشکلات سے پریشان ہوئے بغیر جہادی سرگرمیوں میں آنے والی مصیبتوں اور ناکامیوں کے سامنے ثابت قدم اور متوکل باللہ رہنا۔

جنگ کا اسلوب بارہا تجدید اور تبدیلی سے گذرتا رہا اور دشمن ہر مرحلے میں ایک مختلف کردار اپناتا رہا اور اس کے لئے اپنے لوگوں کی اور ان کی ضرورت کی اخلاقی (جذباتی) اور مادی رسد کی تیاری کرتا رہا، لیکن صرف اللہ کے فضل سے ہی اس کی یہ تمام کوششیں بے کار ثابت ہوتی رہیں۔

مجاہدین کا کردار، بہر حال، صرف جہاد کی ذمہ داریوں اور دشمن سے مقابلے تک محدود نہیں تھا بلکہ انہوں نے اپنی تمام تر کوششیں اللہ کی شریعت کو ان دس علاقوں پر نافذ کرنے کے لیے وقف کر رکھی تھیں جن کا اختیار اللہ نے ان کو دیا تھا۔ اور جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جلد ہی ان جگہوں پر امن قائم ہو گیا جہاں پہلے فساد کا دور دورہ تھا اور وہاں کے باسیوں کو ایک ایسا احساس تحفظ اور امن حاصل ہوا جو پہلے ناقابل حصول نظر آتا تھا۔

مسلمانوں کا متحد رہنا پہلے بھی ایک انتہائی اہمیت کا معاملہ تھا اور اب بھی ہے۔ جب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم توحید کے پیغام کے ساتھ آئے تو انہوں نے عربوں کو باہم تفرقے اور تقسیم کا شکار پایا، جو ایک دوسرے کی مدد قبائلی اور نسلی بنیادوں پر کرتے تھے، ۔ لہٰذا انہوں صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو متحد کیا۔ اور اس قرآنی پیغام کو عملی جامہ پہنا دیا:

﴿إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُونِ﴾ (الانبیاء: ۹۲)

"بے شک یہ تمہاری امتِ واحد ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں، للٰذا تم صرف میری ہی عبادت کرو۔"

صومالیہ میں آپ کے بھائی اس اتحاد کے معاملے اور اس کی اہمیت سے واقف ہو چکے ہیں۔ خصوصاً ان مایوس کن حالات میں جن میں امتِ مسلمہ کے دشمن متحد ہو چکے ہیں تاکہ وہ اپنی "تقسیم کرو اور فتح کرو" کی حکمتِ عملی کے ذریعے سے دلوں کو تقسیم اور یکجا جسم کو کمزور کر سکیں، تاکہ وہ اپنے شر انگیز اہداف حاصل کر سکیں؛ جیسے مسلم علاقوں پر قبضہ، ان کے لوگوں کو غلامی میں لانا، ان کی دولت اور وسائل کو لوٹنا اور ان کے تشخص اور دین کو مٹا دینا۔

تاریخ ہم پر یہ ثابت کرتی ہے کہ مسلمان کبھی بھی عروج حاصل نہ کر سکے اور نہ ہی اسلام کے نور کو پھیلا سکے ماسوائے اس وقت کے کہ جب وہ آپس میں متحد رہے اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رہے۔ اور مسلمانوں کو کبھی بھی ذلت آمیز شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا ماسوائے اس کے کہ جب وہ آپس میں تقسیم اور تفریق کا شکار تھے۔ اور ہم آج ایک ایسے وقت میں رہ رہے ہیں جس میں تقسیم و تفریق اپنے انتہائی درجے پر ہے اور اس وجہ سے فلسطین میں ہماری مقدسات مقبوضہ ہیں اور عراق، افغانستان، پاکستان، یمن، چیچنیا، ترکمانستان، نائجیریا اور اس کے علاوہ ہر جگہ ہمارے لہو کا تقدّس پامال کیا جا رہا ہے۔ اور یہ سب دشمن کے اُن گھناؤنے منصوبوں کا حصّہ ہے جن میں وہ مسلم ممالک کو تقسیم در تقسیم کرنا چاہتا ہے، جیسے کہ سوڈان۔ یہ مایوس کن حالات اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے جب تک مسلمان اسلام اور عقیدہ اہل سنت والجماعت کی بنیاد پر متحد نہیں ہوں گے، نہ کہ سیکیولر قومیت کی بنیاد پر۔

آج ہمارے عالم اسلام میں ہونے والی ایک بہت بڑی تبدیلی کو ہر کوئی بڑے واضح طور پر دیکھ سکتا ہے، اور افغانستان کے صابر و ثابت قدم مجاہدین کی فتوحات اور ان کا شر کی قوتوں، نیٹو اور امریکہ، کی قیادت میں پیش قدمی کرنے والی افواج کو تباہ و برباد کرنا اب کوئی راز نہیں رہا۔ اور یہ قوات شر غیرت مند ارض خراسان پر موحدین کی ایک چھوٹی سی جماعت کے سامنے اپنے ضعف اور شکست کا اعتراف کرتی ہیں۔ اسی طرح افغانستان کے بھائیوں کے نقش قدم پر چلنے والے عراق کے جری و دلیر ہیں جنھوں نے امریکا کی ناک خاک آلود کی ہے لہذا اس نے اپنی شکست خوردہ افواج کا انخلاء شروع کر دیا ہے اور اپنے پیچھے اپنے رافضی پٹھو چھوڑے جا رہا ہے کہ وہ شہادت کے شہ سواروں اور توحید کے شیروں کے ہاتوں تنہا ہی اپنے انجام سے دوچار ہوں۔ اور یمن کے دلیروں نے حق کا پرچم بلند کر لیا ہے اور

حالات کی بحالی کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایک مختصر عرصے میں جابروں کے جبر کو توڑ ڈالا ہے اور ان کے قلعوں کو جلا کر راکھ کر دیا ہے اور ان کے اڈوں کا خون نچوڑ کر رکھ دیا ہے (یعنی ان کے وسائل کو تباہ کر دیا ہے) یہاں تک کہ وہ صلیبیوں کے لئے ایک ڈراؤنا خواب بن کر رہ گئے ہیں جن سے صلیبی انتہائی چوکنے اور ہوشیار رہتے ہیں۔ اسی طرح ہم مغرب اسلامی (الجیریا) کے شہ سواروں' اور کفر وارتداد کے سرداروں کے خلاف ان (دلیروں) کی کڑک کو بھی نہیں بھولتے، پس انہوں نے ان کے قدموں کو لرزا دیا ہے اور ان کے قلعوں کو تباہ کر دیا ہے اور امت اسلام کے خلاف ان کے منصوبوں اور سازشوں کو بے کار کرکے رکھ دیا ہے۔
اور یہاں ہم ہیں صومالیہ میں؛ اس سرزمین پر حملہ آوروں کی آمد اور ان کا اپنے قوانین لوگوں پر مسلط کرنے کے بعد یہاں پر اسلام کے بیٹے اور توحید کی فوجیں مختلف ناموں سے برپا ہونی شروع ہوئیں۔ یہاں پر مسلسل کوششیں کی گئیں کہ مختلف گروہوں کو متحد کیا جائے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مختلف گروہ جو دشمن کے سامنے سینہ سپَر تھے وہ ایک دوسرے میں ضم ہونے کی وجہ سے کم ہو کر دو گروہ رہ گئے۔ حرکت الشباب المجاہدین اور حزبُ الاسلامی کے قائدین کی تواتر کے ساتھ ملاقاتوں اور منہج پر بنیادی مباحثے کے بعد آخر کار وہ دن آیا جس کا کافی عرصے سے انتظار تھا۔ اتحاد اور ہم آہنگی کا دن، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور متحد ہونے کا دن اور مل کر اللہ کی رسّی کو تھامنے کا دن۔

اور اتحاد واتفاق کے اس موقعے پر دو ہجرتوں کی سرزمین—وہ زمین جس کی آبپاشی ابھی بھی شُہدا کے خون سے جاری ہے—میں حرکت الشباب المجاہدین کے لئے یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ امتِ مسلمہ اور ہر محاذ و میدان میں جہاد کرنے والے اس کے ہراول دستوں کے سامنے اعلان کرے کہ اللہ نے حرکت الشباب المجاہدین اور حزبُ الاسلامی میں ان کے بھائیوں کو توفیق دی ہے کہ توحید کے مضمون پر متحد ہو جائیں اور "**حرکت الشباب المجاہدین**" کے نام سے کام کریں تاکہ وہ اللہ کے دشمنوں کو طیش دلائیں اور دنیا بھر میں موحدین کے دلوں کو مسرت بخشیں۔

اور یہ اتحاد اس ایمانی بھائی چارگی کا واضح ثبوت ہے جو دلوں کو باہم مربوط کرتی ہے، کوششوں کو ضم کرتی ہے اور صفوں کو مستحکم کرتی ہے، کیونکہ اس اتحاد کا بنیادی عنصر توحید کا خالص منہج ہے، جس کی مثال پیغمبر محمد صلّی اللہ علیہ وسلم ہیں اور منہج خالص شریعتِ اسلامی ہے۔

اور ہم درج ذیل نکات پر بھی متفق ہوئے ہیں:

۱-خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے لیے کام کرنا۔

۲-جہاد فی سبیل اللہ کرتے رہناتاوقتیکہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کا ہو جائے۔

۳-عالمی صیہونی صلیبی حملے کا سامنا کرنااور اس کا خاتمہ کرنا۔

۴-اللہ کی شریعت کا نفاذ کرنا، عدل کا نظم و نسق قائم کرنااور ناانصافی کا خاتمہ کرنا۔

۵-فلسفہ الولاو لبراکا احیاء کرنا۔

۶-اسلامی مقدسات کو واپس حاصل کرنااور انہیں یہود و نصاری اور مرتدین سے پاک کرنا۔

۷-مظلوموں کی مدد کرنااور مسلمان قیدیوں کو آزاد کرانا۔

۸-توحید کے جھنڈے تلے پوری امتِ مسلمہ کو متحد کرنا۔

۹-ایک ایسے مسلم معاشرے کا قیام جو صحیح عقیدے، اسلامی اخلاقیات اور شریعت کے علم کی رہنمائی سے وجود میں آئے۔

اس اتحاد اور یگانگت کے عمل کے ذریعے صومالیہ کے مجاہدین امتِ مسلمہ کو یہ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں کہ ہم ایک امت ہیں جس کا جھنڈا اسلام ہے۔ اور یہی ایک واحد راستہ ہے جس کے ذریعے سے ہم اللہ کے دشمنوں پر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہ اتحاد اس وقت تک حاصل نہیں ہوتا جب تک ہم اللہ کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں کا سودا نہ کریں اور اس کے صلے کی توقع اللہ کے سوا کسی سے نہ

رکھیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ اتحاد اس وقت وقوع پذیر ہوا جب حزبُ الاسلامی کے بھائیوں۔ رہنماؤں نے بھی اور سپاہیوں نے بھی۔ باہم اتفاق کیا اور حرکت الشباب المجاہدین میں اپنے بھائیوں سے اللہ کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے آملے کہ :

﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا﴾

"اور تم سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے
تھامے رکھو اور آپس میں تفرقے میں نہ پڑو"

اور اس لئے بھی کہ اچھائی کی جانب قدم اٹھایا جائے اور جو (عمل) شریعتِ اسلامی کی تنفیذ میں چھوٹ چکا تھا (یعنی اتحاد) اس کی بھی تکمیل کی جائے، اور خطے میں جہادی سرگرمیوں کو ترقی دی جائے تاکہ خونِ مسلم محفوظ ہو اور مجاہدین کی آپس میں ممکنہ رنجشوں سے بچا جا سکے۔

یہ اتحاد معاصر اسلامی و جہادی تحاریک کے لئے ایک نمونہ ہے اور سید حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی مثال کی طرح ہے جن کے بارے میں اللہ کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إن ابني هذا سيد ولعل الله أن يصلح به بين فئتين عظيمتين من المسلمين

" میرا بیٹا سید (سردار) ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان مصالحت و مفاہمت کرائے گا "(بخاری)

اور یہ معاملہ اُس وقت ہوا جب انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے سن ۴۱ ہجری "اتحاد کے سال" میں مصالحت کی۔ اسی طرح سن ۱۴۳۲ ہجری کو ہم نے "اتحاد کا سال" گردانا ہے۔ اور ہماری اللہ سے دعا ہے کہ اس سال کو دنیا میں موجود تمام مجاہدین کے لئے اتحاد کا سال بنا دے۔

اس موقعے پر ہم اپنی دلعزیز امت کو یہ پیغام دیتے ہیں:

ہر دلعزیز امت: ہم آپ کو یہ خوشخبری دیتے ہیں ہم اللہ کے فضل و کرم سے ایک مستحکم سیسہ پلائی دیوار بن گئے ہیں، ہماری زبان ایک ہوگئی، ہمارا جھنڈا ایک ہوگیا، ہم اپنے مقاصد میں متحد ہوگئے ہیں اور ہماری کوششیں ضم ہوگئی ہیں۔ اور ہم باذن اللہ صلیبیوں کے حلق کا کانٹا اور کمزور و مہاجر مسلمانوں کے لئے پناہ بنے رہیں گے۔

سو یہاں صومالیہ میں آپ کے بیٹے موجود ہیں۔ وہ ایک واضح مقصد اور ایک پاک جھنڈے پر متحد ہو چکے ہیں۔ لہٰذا (اے امت) اب اپنا کردار پہچانو اور ہمارے ساتھ اس امانت کی حفاظت کرو اور اپنے مزید دلیر سپوت فراہم کرو کہ فتح بس اب کچھ لمحوں کے فاصلے پر ہے لہذا ثابت قدم رہو اور اسلام کو اپنی جانب سے نقصان نہ پہنچنے دو۔

اور ہم اہل علم کو بھی دعوت دیتے ہیں اور اُن کو بھی جو کسی بھی میدان میں تجربہ رکھتے ہیں کہ وہ اس دو ہجرتوں کی سرزمین میں امت اسلام کی فتح میں اپنا کردار ادا کریں۔ اور ہم عظمتِ اسلام کی خاطر غیرت مند مسلمانوں کو بلاتے ہیں کہ وہ جہاد کے لئے آگے بڑھیں اور قافلے کا حصّہ بن کر دو مقصدوں میں سے کوئی ایک پالیں (کامیابی یا شہادت)۔

مجاہد امت کے محافظین کے نام:

جہاں کہیں بھی مجاہدین ہیں۔۔۔ افغانستان میں رہنماؤں کے نام۔۔۔ امارتِ اسلامیہ عراق اور عراق میں انصار الاسلام کے دلیروں کے نام۔۔۔ جزیرۃُ العرب اور اسلامی مغرب کے کمانڈروں کے نام۔۔۔ شام میں ہمارے مذہبی بھائیوں اور یروشلم میں محصورین کے نام۔۔۔ قفقاز اور چیچنیا کے صابرین کے نام۔۔۔ شمالی نائیجیریا کے قوی ہیکلوں کے نام۔۔۔ اور ہر وہ مجاہد جو صلیبیوں اور مرتدین کے خلاف مسلح ہوا اس کے نام:

تمہیں خوشخبری ہو کہ دشمن اب ہواس باختہ ہے اور بھاگ رہا ہے۔ لہٰذا جو پھل آپ کو اپنی جہادی کوششوں سے مل رہے ہیں اُسے محفوظ رکھیں اور اپنی صفوں میں اتحاد قائم کریں۔ اور یاد رکھیں کے مسلم امت ہمارے انتظار میں ہے کہ یہ تقسیم اور تفریق کا وقت ختم کریں کہ یہ (تقسیم و تفریق) صفوں کو اس طرح سے مستحکم نہیں ہونے دیتی کہ جس سے سمع و طاعت سے بھرپور اتحاد و انضمام کی

منزل کی جانب جایا جا سکے، اور مسلمانوں میں اخلاص کی عملی تفسیر ایک گروہ کی شکل میں تعاون کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ سبحان و تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ﴿الانفال: ۷۲﴾

"وہ جو ایمان لائے، اور اپنے گھروں سے نکالے گئے، اور وہ اللہ کی راہ میں لڑے اپنی جانوں اور مالوں سے، اور وہ لوگ جنہوں نے اِن کو پناہ دی، یہ سب آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد اور محافظ ہیں"۔

اور ہم یہاں سے عراق کی خلافت میں جماعت انصار الاسلام میں اپنے بھائیوں، جو ہمارے سروں کے تاج ہیں، کو کہتے ہیں کہ وہ امارتِ اسلامیہ عراق میں اپنے مذہبی بھائیوں سے اتحاد اور یگانگت سے موحدین کی آنکھوں کو ٹھنڈک اور راحت بخشیں کہ بے شک دشمن آپ کی صفوں میں داخل ہونے میں ہر طرح سے ناکام رہا ہے سوائے تقسیم کی سازشوں کے ذریعے۔ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

عليكم بالجماعة فإنها حبل الله الذي أمر به، وإن ما تكرهون في الجماعة والطاعة خير مما تحبون في الفرقة

"تمہارے اوپر لازم ہے کہ متحد رہو کہ یہ اللہ کی رسّی ہے جس کا اُس نے حکم دیا ہے کہ تم اسے پکڑے رہو۔ تمہیں جماعت و اطاعت میں جو چیز ناپسندیدہ ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں تفرقے میں پسندیدہ (ہی کیوں نہ) ہو"

صومالیہ میں مسلمانوں کے نام:

بہت ہو گئیں لڑائیاں اور آپس کے اختلافات! بہت ہو گئیں کانفرنسیں جو کہ یقیناً ملحد اقوامِ متحدہ کی اسمبلی کی طرف سے اور قطر اور جبوتی میں موجود امریکی اڈوں کی طرف سے سازشیں تھیں! بہت ہو گئے نفسیاتی جنگی حربے اور سیاسی دھوکے بازی جو دشمن آپ کے خلاف ایک صدی سے استعمال کرتا آ رہا ہے تاکہ آپ کی ذہن سازی کی جائے! بہت ہو چکا! آپ کب تک کٹھ پتلی حکومت اور اس کے درآمد کیے ہوئے آئین سے دھوکہ کھاتے رہیں گے؟ اور آپ کب تک اپنے مقامی قبائلی نظام اور فاسد معاشرے سے بہلتے رہیں

گے ؟آپ کب تک اُس سراب کے پیچھے بھاگتے رہیں گے جس کی اشاعت دشمن کے میڈیا سے ہوتی رہتی ہے جس کو سننے سے ایسا لگتا ہے کہ آپ خوش قسمت ہیں جبکہ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ آپ سب کچھ ہار چکے ہوتے ہیں؟ یہ سب ان چیزوں کا پیش خیمہ ہے کہ ہم کینہ پرور اور عداوت پسند صلیبیوں کے حملے کو اب تک برداشت کیے ہوئے ہیں۔

لیکن اب اسلام کا سورج طلوع ہونے کو ہے اور حملہ آوروں کی تمام ترکیبیں ماند پڑ رہی ہیں اور جہالت کا اندھیرا چھٹ رہا ہے۔ یہ سب اللہ کی خاص رحمت ہے کہ جس نے ہماری اُمت کو ایسے لوگ عطا کیے ہیں جو اللہ کے دین کی حفاظت اور مسلمانوں کی حرمت کے لئے اپنا لہو بہانے کے لئے تیار ہیں ۔ للٰہذا اتحاد کے اس موقعے کو جوش و خروش سے قائم و دائم رکھیں اور اِسے ضائع نہ ہونے دیں تاکہ آپ اللہ کی مشیّت سے اپنی جہادی کوششوں کو قوّت بخشیں۔

آخر میں ان لوگوں سے جو جہاد سے پیچھے اِس لیے بیٹھے ہیں کہ اُن کا کہنا ہے کہ مجاہدین آپس میں متحد نہیں ہیں۔ تو اب مجاہدین اللہ کے فضل و کرم سے متحد ہو چکے ہیں۔ للٰہذا اب اللہ سے ڈریں اور اپنا کردار ادا کریں کہ اب آپ کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہے۔

اللہ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (38) إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿التوبة: ٣٩﴾

"اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو تو تم زمین سے چمٹ جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے بجائے اس دنیا کی زندگی پر راضی ہو۔ چنانچہ دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلے میں بہت حقیر ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے
اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے"۔

اندرونی اور بیرونی دشمنوں کے نام:

تم عموماً اپنی بیشتر دولت خرچ کرتے رہے اور بھاری بھرکم فوجی مجموعات تیار کیں اور دن رات منصوبے بناتے رہے کہ اُمتِ مسلمہ پر حاوی ہو سکو اور ہمارے درمیان اختلافات برپا کر سکو۔ اب اپنی بدبختی پر خوشیاں مناؤ۔ "بدی کے منصوبوں کی لپیٹ میں وہی آتے ہیں جو اِنہیں بناتے ہیں"۔ اب ہم نے اپنی صفوں میں اتحاد قائم کرلیا ہے، مقدور بھر تیاری کرلی ہے، تلواریں بے نیام کرلی ہیں، اپنے آپ کو مسلح کرلیا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے کل سے زیادہ مضبوط ہیں۔

ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ اس اتحاد کی رحمت سے شاندار فتح عطا فرمائے جس میں صلیبیوں اور اُن کے مرتد کٹھ پتلیوں کے آخری ترین عنصر کو بھی شکست ہو اور اہلِ ایمان کے دلوں کو راحت پہنچے اور ان کو اپنے دین اور مجاہدین کے ذریعے سے عزت بخشے۔ تو اے اُمتِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم خوشخبری وصول کرو فتح کی اور اختیارِ حکمرانی کی اور کامیابیوں کی۔ اے صلیبی اُمت تمہیں خوشخبری ہو شکست کی اور دربدری کی۔

واللہ اکبر

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

اور عزت اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے مگر منافق (یہ بات) نہیں جانتے

الکتائب مرکز برائے ابلاغی اشاعات

حرکت الشباب المجاہدین

محرم ۱۴۳۲ / دسمبر ۲۰۱۰

اپنی دعاؤں میں ہمیں یاد رکھیے